سوال

(140) شہید کے زندہ رہنے سے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن شریف میں زکر ہے کہ اولیاء اللہ وشہدا مردے نہیں ہیں۔ اور شاید ایک آیت بھی اس مضمون کی ہے کہ اولیاء اللہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوجاتے ہیں۔ مرتے نہیں۔ اس سے لوگوں کا خیال ہے کہ وہ مدد بھی کرسکتے ہیں۔ اور سنتے بھی ہیں۔ اس کا جواب قرآن وحدیث سے دیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردے کے معنی ہیں جس کی روح جسم سے الگ ہوجائے۔ شہید پر یہ تعریف صادق آتی ہے۔ اس لئے اس کے مردہ ہونے میں کیا شک ہے۔ اگر اس کی روح جدا نہ ہو تو شہادت کیسی ہو۔ مگر چونکہ زندگی کا اصل مقصد وہ پاگئے۔ اس لئے منع کیا گیا کہ ان کو مردے نہ کہو۔ یا مت سمجھو۔ یہ نہیں کہ وہ دراصل مردے نہیں اگر دراصل مردے نہیں ہیں۔ تو قبر میں کیوں رکھے گئے۔ اور ان کی بیویوں کو ان کی عدت کیوں گزاری گئی۔ بعد عدت نکاح ثانی کیوں کئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص353

محدث فتویٰ